pkzone.weebly.com

پاکستان 2109 میں

امریکہ میں ای۔بی۔ایم کے دو ذہین افراد کے درمیان چیٹ ۔
جوزف : ہیلو مارک ۔ کل تم آفس نہیں آئے تھے ؟ خیریت؟
مارک: ہاں یار۔ میں پاکستانی ایمبیسی گیا تھا۔ ویزہ لینے۔
جوزف : اچھا واقعی ؟ پھر کیا ہوا ؟ میں نے سنا ہے آجکل انہوں نے بہت سختیاں کردی ہیں ۔مارک : ہاں ۔ لیکن میں نے پھر بھی کسی نہ کسی طرح لے ہی لیا۔
جوزف: بہت اچھے یار۔ مبارک ہو۔ یہ بتاؤ کہ ویزہ پراسیس میں کتنا وقت لگا ؟
مارک : بس کچھ مت پوچھو یار۔ تقریباً مہینہ بھر لگ گیا۔ پہلی بار جب میں پاکستان ایمبیسی گیا تھا تو صبح 4:30 پر وہاں پہنچا۔ پھر بھی مجھ سےپہلے 10 لوگ کھڑے تھے۔ لمبی قطار۔ اور ہاں مجھ سے کچھ آگے بل گیٹ بھی اپنا پاسپورٹ اور بنک سٹیٹمنٹ ہاتھ میں لیا لائن میں کھڑا تھا۔
جوزف : اچھا۔ بل گیٹ کو ویزہ مل گیا ۔
مارک : نہیں۔ انہوں*نے خطرہ ظاہر کیا ہے کہ بل گیٹ پاکستان جانے کے بعد وہاں سلپ ہوجائے گا اور امریکہ واپس نہیں آئے گا۔
جوزف : یار ۔ پاکستانی ایمبیسی کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے۔ اسلام آباد میں ہماری امریکن ایمبیسی تو پاکستانیوں کو ایک گھنٹے میں ویزہ دے دیتی

ہے۔ پھر یہ کیوں*ایسا کرتے ہیں ؟
مارک : ارے یار ۔ تمھیں تو پتہ ہے پاکستان اس وقت دنیا کی سپر پاور ہے۔ اسکا ویزہ لینا گویا مریخ کا ویزہ لینے کے برابر ہے۔ اور پھر قصور ہمارا امریکیوں کا بھی ہے۔ ہم بھی وہاں وزٹ ویزہ پر جاکر واپس نہیں آتے نا۔
جوزف : اچھا یہ بتاؤ ۔ تمھیں ویزہ کیسے مل گیا ؟
مارک : میں نے وہاں کی مشہور Chat Room Live Bethak سے بزنس وزٹ کا انویٹیشن منگوایا تھا۔ بس اسی بنیاد پر کام بن گیا۔
جوزف : ایک بار پھر مبارک ہو۔ یہ بتاؤ کب جا رہے ہو پاکستان ؟
مارک : جیسے ہی ٹکٹ ملا۔ دراصل میں نے دنیا کی مشہور ترین اور اعلی کلاس کی ائیر لائن میں* ٹکٹ کے لیے درخواست دی ہے۔ میرا بچپن سے خواب تھا کہ کسی دن پاکستان انٹرنیشنل ایر لائنز PIA میں سفر کر سکوں۔ اگر ٹکٹ مل گیا تو میرا دیرینہ خواب پورا ہوجائے گا۔ جوزف : پاکستان میں کتنا عرصہ رکو گے ؟
مارک : کتنا عرصہ ؟ کیا مطلب ؟ مجھے کسی پاگل کتے نے کاٹا ہے جو پاکستان چھوڑ کر واپس امریکہ آنے کی سوچوں گا۔ حقیقت یہ ہے کہ میں نے انٹرنیٹ پر چیٹ کے ذریعے پاکستان کے دوسرے بڑے شہر لاہور کے مضافات میں ایک صحت افزا مقام 'کامونکی' کی ایک لڑکی سیٹ کر لی ہے۔ میں اس سے شادی کرکے گرین پاسپورٹ اپلائی کردوں گا اور وہیں سیٹ ہوجاؤں گا۔
جوزف : یار تم بہت خوش قسمت ہو۔ لیکن تمھارے ماں باپ کا کیا ہوگا۔
مارک : پاکستانی گرین پاسپورٹ مل جانے کے بعد میں ماما-پاپا کو بھی وہیں بلا لوں گا۔ جوزف : کس شہر میں رہنا پسند کرو گے ؟
مارک : کامونکی والی لڑکی نے مجھے کہا ہے کہ پنجاب سٹیٹ صحت و صفائی کے اعلی معیار کی وجہ سے ویسے تو دنیا میں پہلے نمبر پر

ہے۔ لیکن ہم کراچی سیٹل ہوں*گے۔ وہاں آپرچیونٹیز بہت ہیں۔ پتہ ہے نا ؟
کراچی اس وقت دنیا میں ٹریڈ اور ٹیکنالوجی کے لحاظ سے اول نمبر کا
شہر ہے۔ اور وہاں کا 660 منزلہ حبیب بنک پلازہ دیکھنا بھی میری
زندگی کی بہت بڑی خواہش ہے۔ سنا ہے اسکی اوپرکی 200 منزلیں
بادلوں*میں ڈھکی رہتی ہیں۔ واؤؤؤؤؤؤؤؤؤو واٹ آ ڈریم یار۔

جوزف : اچھا یہ بتاؤ اپنے ساتھ کتنے ڈالرز لے کر جاؤ گے ؟

مارک : ڈالرز ؟ وہاں کون پوچھتا ہے۔ تمھیں پتہ ہے ایک پاک-روپے کے
مقابلے میں آجکل 210 ڈالرز بنتے ہیں۔ یعنی میری اگر وہاں 10 ہزار
پاکستانی بھی تنخواہ نکل آئی تو امریکہ میں چند مہینوں میں لاکھوں پتی
بن جاؤں گا۔

جوزف : میں نے سنا ہے پاکستان کا لائف سٹینڈرڈ بہت اعلی ہے۔

مارک : ہاں۔ ایسے ہی ہے۔ وہاں پر BMW لکژری کار 25 ہزار پاک
روپے میں ، جبکہ مرسڈیز 32 ہزار میں مل جاتی ہے۔ لیکن مین تو
سوزوکی یا چنگچی لوں گا۔ خالصتاً پاکستانی میڈ آٹوز ہیں۔ کچھ مہنگی
ہیں لیکن بہت اعلی کلاس کی ہیں۔ البتہ کراچی میں فلیٹ بہت مہنگے ہیں۔
اور کوئی بھی بلڈنگ 100 فلور سے کم تو ہے ہی نہیں۔ انسان ہر وقت
خود کو فضاؤں میں اڑتا محسوس کرتا ہے۔

جوزف : اچھا یہ بتاؤ کہ وہاں کام کیا کرو گے۔

مارک : میں نے معلومات کی ہیں۔ وہاں پر آئی-ٹی میں بہت سکوپ ہے۔
لیکن تم تو جانتے ہو وہ ہمارے ملک کے تعلیمی معیار کو اپنے برابر
نہیں سمجھتے اس لیے مجھے شروع میں وہاں کسی کسان کے ' گدھے'
وغیرہ نہلانے پڑیں گے۔ یا پھر ہوسکتا ہے کسی مشہور پارک کے
دروازے پر 'جوتے پالش ' کا کھوکھا ہی کھول لوں۔ کچھ نہ ہوا تو ٹیکسی
کا لائسنس کرلوں گا۔ امریکہ سے تو پھر بھی کئی گنا بہتر کما لوں گا۔

اورہاں اگر میں وہاں کا گرین پاسپورٹ ہولڈر ہوگیا تو پھر ساری زندگی حکومت مجھے بےروزگاری الاؤنس اور میڈیکل سہولیات فری فراہم کرے گی۔ اور گرین پاسپورٹ کی بنا پر مجھے دنیا کے 80 فیصد ممالک میں بغیر ویزے کے وزٹ کرنے کی سہولت مل جائے گی۔

جوزف : بہت خوب ۔ یہ بتاؤ ۔ تمھیں انکی زبان کیسے آئے گی ؟

مارک : اوہ بھائی ۔ میں پچھلے 10 سال سے اردو لینگوئج سیکھ رہا ہوں۔ کالج میں آپشنل سبجیکٹ بھی اردو ہی لیا تھا۔ اور ہاں میں نے TOUFL بھی A گریڈ میں پاس کیا ہے۔

جوزف : یہ TOUFL کیا ہے ؟

مارک : Test Of Urdu as a Foreign Language

جوزف : تم بہت خوش قسمت ہو یار۔ کاش میں تمھاری جگہ ہوتا۔ سنا ہے وہاں پر ٹرین سسٹم بہت اچھا ہے۔

مارک : ہاں ۔ کراچی سے لاہور اور وہاں سے پشاور اور کوئٹہ کے لیے دنیا کی تیز ترین اور آرام دہ ترین ٹرین 'تیز گام' چلتی ہے۔ اس میں سفر کا بھی اپنا ہی مزہ ہے۔ اور لاہور میں ہی دنیا کا مشہور فلم سٹوڈیو لالی وڈ بھی ہے۔ جہاں پر میں دنیا کے عظیم اداکاروں سلطان راہی ، شفقت چیمہ اور ریما کے مجسمے دیکھوں گا۔ سنا ہے آجکل انکے بچے بھی فلم انڈسٹری میں ہیں۔ اور راولپنڈی میں دنیا کی سب سے بڑی اور گہری جھیل 'راول ڈیم' بھی ہے۔ اس میں بوٹنگ کرنا بھی مجھے ہمیشہ سے ہی خواب لگتا ہے۔ لیکن اب یہ خواب بھی حقیقت بن جائے گا۔ جوزف : سنا ہے ہمارا صدر اگلے مہینہ امداد لینے پاکستان بھی جائے گا